کنز الایمان کا صد سالہ جشن
(۱۳۳۰ھ-۱۴۳۰ھ)
مبارک
معارفِ رضا
سالنامہ
2009ء
۱۴۳۰ھ
مدیر اعلیٰ
سید وجاہت رسول قادری
مدیر
پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری
ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل (کراچی)
اسلامی جمہوریہ پاکستان
www.imamahmadraza.net

ISBN No. 978-969-9266-04-1

سالنامہ

معارفِ رضا کراچی

مسلسل اشاعت کا انتیسواں (۲۹) سال

جلد: ۲۹ شمارہ: ۱، ۲، ۳

محرم الحرام، صفر المظفر، ربیع الاول ۱۴۳۰ھ

جنوری، فروری، مارچ ۲۰۰۹ء

ہدیہ شمارہ خاص: -/250 روپے

عام ڈاک سے: -/200 روپے

رجسٹرڈ ڈاک سے: -/350 روپے

[illegible]

دائرے میں سرخ نشان ممبر شپ ختم ہونے کی علامت ہے۔ زرِ تعاون ارسال فرما کر مشکور فرمائیں۔

رقم دستی یا منی آرڈر/ بینک ڈرافٹ بنام "ماہنامہ معارفِ رضا" ارسال کریں، چیک قابلِ قبول نہیں۔ ادارہ کا اکاؤنٹ نمبر کرنٹ اکاؤنٹ نمبر 45-5214 حبیب بینک لمیٹڈ، پریڈی اسٹریٹ برانچ کراچی۔

[illegible]

مرکزی دفتر: 25۔ جاپان مینشن، رضا چوک (ریگل)، صدر، پوسٹ بکس نمبر 7324، جی پی او صدر، کراچی 74400۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان

فون: 2725150-21-92+ فیکس: 2732369-21-92+

برانچ دفتر: 44/f-d، اسٹریٹ 38، سیکٹر 6/1، F، اسلام آباد۔ فون: 051-2825587

ای۔ میل imamahmadraza@gmail.com ویب سائٹ: www.imamahmadraza.net

(پبلشر مجید اللہ قادری نے باہتمام حریت پرنٹنگ پریس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی سے چھپوا کر دفتر ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا انٹرنیشنل سے شائع کیا۔)

انتساب

اعلیٰ حضرت امام اہلِ سنت الشاہ احمد رضا خان فاضلِ بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ کے شاہکار ترجمۂ قرآن المعروف بہ

کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن (۱۳۳۰ھ)

کے سو سال مکمل ہونے پر معارف رضا کے خصوصی

کنز الایمان نمبر

کا انتساب

صاحبِ "بہارِ شریعت" حضرت صدر الشریعہ بدر الطریقہ

مولانا امجد علی اعظمی رضوی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کے نام کہ جن کے اصرار پر اعلیٰ حضرت عظیم البرکت علیہ الرحمۃ نے ترجمہ قرآن کنز الایمان انہیں املا کروایا

اور

صاحبِ تفسیر "خزائن العرفان" حضرت صدر الافاضل

مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی رضوی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کے نام کہ جنہوں نے سب سے پہلے کنز الایمان سے استفادہ کرتے ہوئے اپنا تفسیری حاشیہ رقم فرمایا

اور مستقبل کے مفسرین کو راہ صواب دکھائی

جزاکم اللہ عنا احسن الجزا فی الدنیا والآخرۃ

اللہ تعالیٰ دونوں علمائے کرام کے صدقے میں تمام دنیائے اسلام کو کنز الایمان سے فیوض و برکات حاصل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہِ سید المرسلین صاحب قرآن العظیم رسول الامین المکین و خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

18	بیسویں صدی پر کنزالایمان کے فکری اثرات	پروفیسر محمد الیاس اعظمی	89
19	کنزالایمان کی تاریخی حیثیت کا جائزہ	ڈاکٹر محمد اعجاز انجم لطیفی	107
20	کنزالایمان تاریخ کے آئینے میں	پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری	114
21	ترجمہ قرآن کنزالایمان کی اشاعت	مولانا عبدالمبین نعمانی	125
22	کنزالایمان۔پس منظر، پیش منظر	غلام مصطفیٰ رضوی	127
23	کنزالایمان کا ادبی و لسانی جائزہ	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	137
24	آیت مغفرت ذنب کے ترجمہ کنزالایمان کا علمی جائزہ	علامہ مفتی محمد شاہ حسین گردیزی	142
25	مغفرتِ ذنب	مفتی محمد رمضان گل تر چشتی	155
26	کنزالایمان۔فکرولی اللّٰہی کا ترجمان	پروفیسر ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم	165
27	کنزالایمان اور صدرالشریعہ	مولانا عطاء الرحمٰن قادری رضوی	179
28	کنزالایمان۔اپنے مفسرین کی نظر میں	مولانا محمد ادریس رضوی	182
29	کنزالایمان۔تقدیسِ الوہیت اور عظمت رسالت کا پاسبان	پروفیسر سید اسد محمود کاظمی	191
30	کنزالایمان۔گنجینۂ علم وعرفان	محمد نعیم اختر نقشبندی	198
31	اعلیٰ حضرت کا ترجمۂ قرآن اور دیگر اردو تراجم کا تقابلی جائزہ	مولانا محمد عبدالرشید قادری	201
32	مدارج العرفان فی مناہج کنزالایمان	علامہ مولانا پیر محمد چشتی	204
33	توضیح البیان	پیر سلطان محمود صاحب قادری نقشبندی	269
34	کنزالایمان پر اعتراضات کا علمی جائزہ	صاحبزادہ ابوالحسن واحد رضوی	289
35	کنزالایمان پر اعتراضات کا تحقیقی جائزہ	مولانا تبسم شاہ بخاری	293
36	تسہیلِ کنزالایمان	علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہاں پوری	326
37	مترجمِ کنزالایمان مولانا حسن آدم گجراتی کا وصال	غلام مصطفیٰ رضوی	374

مغفرتِ ذنب

حضرت قبلہ علامہ مفتی محمد رمضان گل تر چشتی قادری

الفتح

اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا O لِّیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَ مَا تَاَخَّرَ (الآیت)

"بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے۔" الخ

(ترجمہ کنز الایمان)

یہ ہے ترجمہ امام اہلسنّت، مجدّد ملّت، عظیم البرکت، اعلیٰ حضرت شیخ العرب والعجم، مفسّرِ اعظم، پروانۂ شمع رسالت، پاسبانِ شانِ نبوّت، محسنِ جماعت، پیرِ طریقت الحافظ القاری الحاج سیّدنا ومولانا الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا۔

لاریب یہ ترجمہ خصوصاً اور عموماً تمام قرآن مجید کا ترجمہ جو کہ کنزالایمان سے موسوم ہے موافقِ احادیثِ صحیحہ، عقائد کا محافظ، صحیح العقل کا رہبر، اہلِ حق کا مؤید، صحیح اور واضح اور مُصرّحِ حق، جوابات باطل کا بیانِ حق، بے اصل بیان سے مُبرّا، کلام معجز نظام کا بار بط ترجمہ، مطابق تفاسیر اربابِ علمِ لغت، اسلوبِ قرآن، آثارِ صحابہ رضی اللہ عنھم، انوارِ بزرگان کا مصداق، الہامی اشارہ اور رُوحانی نظارہ ہے۔

یہی کہتی ہے بُلبلِ باغِ جِناں کہ رضاؔ کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہند میں واصفِ شاہِ ہدیٰ مجھے شوخیٔ طبع رضاؔ کی قسم!

لیکن علاّمہ غلام رسول سعیدی حال شیخ الحدیث جامعہ دارالعلوم نعیمیہ کراچی کے نزدیک لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ (الآیت) کا ترجمۂ اعلیٰ حضرت غیر صحیح ہے، کہ

"ہمارے نزدیک یہ ترجمہ صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ ترجمہ لغت، اطلاقاتِ قرآن، نظم قرآن اور احادیثِ صحیحہ کے خلاف ہے اور اس پر عقلی خدشات اور ایرادات ہیں۔"

(شرح صحیح مُسلم ص ۳۲۵ ج ۷ مطبوعہ لاہور)

اور اسی طرح اپنی مرقومہ شرح صحیح مسلم شریف کی مختلف جلدوں میں اس ترجمہ شریف پر باغیانہ ایسی ایسی واردات فرمائیں کہ الامان والحفیظ اور یمین و یسار سے بے پرواہو کر وہ موشگافیاں کیں کہ اربابِ ادب کو متحیر کر دیا اور اس پر طرّہ یہ کہ اَسلاف میں جو بھی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا ہم خیال نظر آیا وہ بھی نشانۂ سعیدی بنا اور اخلاف میں جس نے بھی دردِ دین کا اظہار کیا تائیدِ حق میں امامِ اہلسنّت کا دم بھرا وہ بھی رگڑا گیا۔

گِلۂ جفائے وفا نُما جو حرم کو اہلِ حرم سے ہے
کسی بتکدے میں بیاں کروں تو کہے صنم بھی ہَری ہَری

ترجمۂ اعلیٰ حضرت میں بُنیادی اختلاف اس بات میں ہے کہ نسبت ذنب شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں کی گئی لہٰذا

۱...... یہ تفسیر احادیثِ صحیحہ کے خلاف ہے اور عقلاً مخدوش ہے۔

(شرح صحیح مسلم، ص ۹۸)

۲...... اس تفسیر پر عقلی خدشات بھی ہیں۔

(شرح صحیح مسلم ص، ۱۰۰ ج، ۳)

۳...... رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح اور صریح احادیث کے برعکس۔

(شرح صحیح مسلم ص، ۶۹۱ ج، ۲)

۴...... اس آیت سے اُمّت کی مغفرت لینا صحیح نہیں۔
(شرح صحیح مسلم ص، ۹۸ ج، ۳)

۵...... یہ ترجمہ صحیح نہیں (تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں اور پچھلوں کے۔
(شرح صحیح مسلم ص، ۷۹۴ ج، ۲)

۶...... اس ترجمہ کے غلط ہونے کی واضح دلیل ہے۔
(شرح صحیح مسلم ص، ۷۹۶ ج، ۲)

۷...... یہ ترجمہ صحیح نہیں۔
(شرح صحیح مسلم ص، ۳۲۵ ج، ۷)

۸...... یہ جوابات باطل و بے اصل ہیں۔
(شرح صحیح مسلم ص، ۳۲۲ ج، ۷)

۹...... یہ تمام احادیث کے خلاف ہے۔
(شرح صحیح مسلم ص، ۳۳۵ ج، ۷)

۱۰...... اعلیٰ حضرت نے تصریح کردی کہ لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ کا تعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے نہ کہ اگلوں اور پچھلوں کے ساتھ۔
(شرح صحیح مسلم ص، ۳۳۵ ج، ۷)

۱۱...... یہ بات مان لینی چاہیے کہ یہ بات خلافِ تحقیق ہے اور یہی حق پرستی ہے۔
(شرح صحیح مسلم ص، ۳۳۶ ج، ۷)

۱۲...... اگرچہ اس ترجمہ کی بُنیاد کمزور اور غلط ہے۔
(شرح صحیح مسلم ص، ۳۳۶ ج، ۷)

۱۳...... وہ ترجمہ کہ لُغت قرآن، اسلوبِ قرآن، احادیث صحیحہ، آثارِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، مُستند علما کے اقوال و خود ان کے اکابر کی تصریحات کے خلاف ہے۔
(شرح صحیح مسلم ص، ۳۳۶ ج، ۷) وغیرہ وغیرہ

آنکھوں پہ کچھ ایسا ہی پٹہ ہے چڑھایا
مجنوں نظر آئی اسے لیلیٰ نظر آیا

یہ الزامات، خدشات اور ایرادات کے نشتر ذاتِ ستودہ صفات مُجرِ اُمّت پر کیوں؟ کہ انہوں نے اپنے ترجمہ میں معصوم نبی، بے ذنب کو مذنب رسول منسوب ذنب نہیں کہا پھر مغفرتِ ذنبِ رسول کا نظریہ نہیں اپنایا اس کے خلاف صرفی نحوی منطقی بوقلمونیاں، ابحاث کے طوفان، ناعاقبت اندیشی کے طویل بیان واضح کہ مدتوں سے گستاخانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم و مخالفانِ بزرگان جو بدعقیدگی اور بے ادبی کی وجہ سے منہ چھپاتے پھرتے تھے اعلیٰ حضرت اور مسلکِ اہلِ سنّت کے خلاف پھر پر تولتے نظر آئے۔

وفا کے بھیس میں بیٹھا ہے کوئی بے وفا بن کر
نگاہِ غور سے دیکھو تو عُقدہ صاف ہوجائے

اَلغرض علامہ سعیدی صاحب کی بے ضرورت، بے وقت تحقیق بے وجہ بے فائدہ تشریح و تصریح کے پردہ میں تحقیق کے بہانے سے رُونما ہونے والے لاوے نے اربابِ علوم، اصحابِ فنون، احبابِ معارف، عاشقانِ مُصطفیٰ کو بہت ہی مجروح کیا، غیورانِ ملّت، جسوران جماعت کو دلی صدمہ پہنچایا۔

اور اس دِل ہلا دینے والی تشریح، رُلا دینے والی تصریح، تڑپا دینے والی تحقیق، مُرجھا دینے والی تدریس، شرما دینے والی تبلیغ اور اُکسا دینے والی تقریر نے دُنیائے اہلِ سنّت میں کُہرامِ غم اور طوفانِ اَلم برپا کردیا۔

نچا مارا ہے یکسر، کیا عرب اور کیا عجم سب کو
خُدا غارت کرے اِس اختلافِ دین و مذہب کو

کیا یہ سعیدی صاحب وہی ہیں۔

یہی علامہ غلام رسول سعیدی جب مدرّسِ دار العلوم نعیمیہ لاہور تھے انھیں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق اور ان کے ترجمۂ قرآن کے متعلق فرماتے تھے:

''اگر قرآن اردو میں نازل ہوتا تو اسی ترجمہ میں ہوتا، اس ترجمہ کو

اگر امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ دیکھتے، امام رازی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرتِ شامی رحمۃ اللہ علیہ دیکھتے تو سراہتے۔ اِکتسابِ فیض کرتے، زانوئے تلمذ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے خم کرتے، شاباش دیتے۔ اور سعیدی صاحب فرماتے ہیں اس ترجمہ میں رازی رحمۃ اللہ علیہ کی موشگافیاں ہیں، غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا تصوّف ہے۔ جامی رحمۃ اللہ علیہ کی وارفتگی ہے نعمان رحمۃ اللہ علیہ کا تفقہ ہے۔ آلوسی رحمۃ اللہ علیہ کی ژرف بینی ہے...... مزید فرماتے ہیں:

میں نے اعلیٰ حضرت کا زمانہ نہیں پایا لیکن جب میں اعلیٰ حضرت کی تصانیف کو دیکھتا ہوں، میرے دِل میں ایک شبیہ ابھرتی ہے۔ جس کی آنکھوں میں فاروقی جلال، لبوں پر ملکوتی تبسّم، چہرہ ایسے جیسے کھلا ہُوا قرآن، گفتار میں علی المرتضیٰ کی حلاوت، کردار میں ابوذر رضی اللہ عنہ کا استغناء، نفس میں گرمیٔ صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، انداز میں بلال رضی اللہ عنہ کی تب وتاب،...... الغرض اعلیٰ حضرت کی شخصیت عُشّاقِ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم کا ایک جامع عُنوان معلوم ہوتی ہے۔"

(توضیح البیان ص ۲۷ مطبوعہ لاہور)

اور اب:

ان تمام گلہائے عقیدت کو پسِ پُشت ڈالتے ہوئے مجدّدِ ملت پر ایرادت، واردات اور جلوَت وخلوَت میں محسنِ اہلِ سنّت، شیخ الاسلام پر عقیدتِ صادقہ کو مخدوش کردینے والے، غیروں کو جُرأت گستاخی فراہم کرنے والے، اپنوں کو جسارتِ مُقابلہ مُیسّر کرنے والے بیانات کہ دردمندانِ دیں ماتم کناں نظر آنے لگے۔

اپنوں کی یہ شانِ شریفانہ سلامت
غیروں کو بھی یُوں زہرا اُگلتے نہیں دیکھا

امام احمد رضا خاں نے ذنب کو بربنائے مجازِ عقلی لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ الخ میں بذریعہ اضافت لفظِ امّت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دُور رکھنے اور نسبت ذنب کو امّت کی طرف منسوب کرنے سے جو کرم

فرمایا ہے خالی الذہن لوگوں کو عصمتِ انبیا علیہم السّلام پر غیر مسلم معترضوں سے چھٹکارا ملتا ہے۔

سُنّی مرہونِ منّت ہیں اور امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ اس سلسلہ میں منفرد ومتفرد نہیں۔

نہ تنہا من دریں میخانہ مستم
جُنید و شبلی و عطار ہم مست

اور اب علاّمہ سعیدی صاحب شیخ الحدیث صدر مدرسین جامعہ دار العلوم نعیمیہ لاہور کے نہیں بلکہ دار العلوم نعیمیہ کراچی کے ہیں بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ علاّمہ سعیدی صاحب کی مخالفتِ مجدّدِ ملّت کی وجہ سے ایک لمبی چوڑی عالمانہ، فاضلانہ، قاہرانہ محققانہ تحقیق کے باوجود بھی خود سعیدی مفتی عبد المجید صاحب، رحیم یار خان بھی تمام سُنیوں، رضویوں، سعیدیوں کی آہ کو پیش کرتے نظر آتے ہیں۔

کہ علاّمہ غلام رسول سعیدی صاحب...... نے اعلیٰ حضرت کے ترجمۂ قرآن کے خلاف عَلَمِ بغاوت بلند کر کے اہلِ سنّت کو نیچا دکھانے اور وہابیّت کے پنجے مضبوط کرنے میں نہایت ہی تھوڑے عرصہ میں یقیناً وہ کام کر دکھایا ہے جو پوری ایڑی چوٹی کا زور صَرف کرنے کے باوجود کم وبیش ایک سو سال کی طویل مدّت میں بھی وہ سرانجام نہ دے سکے جس سے علاّمہ غلام رسول نے اپنے سعیدی ہونے کی بجائے سعودی ہونے کا عملی مظاہرہ فرمایا ہے۔

(کنز الایمان پر اعتراضات کا اپریشن ص ۵۵)

یہ حکمتِ لاہوتی یہ علمِ ملکوتی
تیری خودی کے نگہبان نہیں تو کچھ بھی نہیں

(اور علاّمہ غلام مہر علی صاحب جواباتِ رضویہ ص ۱۹

ممکن ہے کہ جب کاظمی صاحب ترجمہ البیان لکھوا رہے ہوں تو ترجمہ لکھنے یا طبع کرنے والے کسی مولوی کو خرید کر کسی وہابی دیوبندی ایجنسی نے کاظمی صاحب کے ترجمہ میں کسی ضمیر فروش مولوی سے گناہ و